بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
خطبہ نمبر ۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہارشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۱۱ نبوت ۱۳۴۳ ہش ۵ رجب ۱۳۸۴ھ ۱۱ نومبر ۱۹۶۴ء	نمبر ۲۶۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۰ نومبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اخبار احمدیہ

—٭ انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے لئے زائرین کے ٹکٹ دفتر انصار اللہ مرکزیہ سے ۱۱ ر ۱۲ نومبر بروز بدھ اور جمعرات دفتری اوقات میں صبح ۸ بجے سے لے کر ۲ بجے بعد دوپہر تک مل سکیں گے۔ جو خدام اجتماع میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں وہ سہولت کے پیش نظر اجتماع سے قبل ہی ٹکٹ حاصل کر لیں۔ بیرونجات سے تشریف لانے والے اراکین انصار اللہ و نمائندگان بھی انہی اوقات میں نماز جمعہ سے قبل دفتر سے ٹکٹ حاصل کر لیں۔

(منتظم ٹکٹ)

—٭ زعماء انصار اللہ سے درخواست ہے کہ سالانہ اجتماع پر تشریف لاتے وقت اپنا بقایا چندہ ساتھ لیتے آویں۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

—٭ یکم نومبر ۱۹۶۴ء سے خدام الاحمدیہ کے نئے سال کا آغاز ہو چکا ہے۔ تمام مجالس سے التماس ہے کہ چندہ کی وصولی ابتدائے سال سے ہی پوری تندہی سے شروع کر دیں اور ماہ نومبر کا چندہ ضرور ۲۰ نومبر سے پہلے پہلے مرکز میں بھجوا دیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

—٭ امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا خادم کو بخش دیتا ہے اور خدمت دین بھی۔"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہماری جماعت کو سرسبزی نہیں آئیگی جب تک وہ آپس میں سچی ہمدردی نہ کریں

جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کر کے پردہ پوشی کی جاوے

"ہماری جماعت کو سرسبزی نہیں آئے گی جب تک وہ آپس میں سچی ہمدردی نہ کریں۔ جس کو پوری طاقت دی گئی ہے وہ کمزور سے محبت کرے۔ میں جو یہ سنتا ہوں کہ کوئی کسی کی لغزش دیکھتا ہے تو وہ اس سے اخلاق سے پیش نہیں آتا بلکہ نفرت اور کراہت سے پیش آتا ہے۔ حالانکہ چاہیئے تو یہ کہ اس کے لئے دعا کرے، محبت کرے اور اسے نرمی اور اخلاق سے سمجھائے مگر بجائے اس کے کینہ میں زیادہ ہوتا ہے۔ اگر عفو نہ کیا جاوے، ہمدردی نہ کی جاوے، اس طرح پر بگڑتے بگڑتے انجام بد ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو یہ منظور نہیں۔ جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کر کے پردہ پوشی کی جاوے۔ جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں۔ ایک شخص کا بیٹا ہو اور اس سے قصور سرزد ہو تو اس کی پردہ پوشی کی جاتی ہے اور اس کو الگ سمجھایا جاتا ہے۔ بھائی کی پردہ پوشی کی جاتی ہے کبھی نہیں چاہتا کہ اس کے لئے اشتہار دے۔ پھر جب خدا تعالیٰ بھائی بناتا ہے تو کیا بھائیوں کے حقوق یہی ہیں؟ دنیا کے بھائی اخوت کا طریق نہیں چھوڑتے۔ میں مرزا نظام الدین وغیرہ کو دیکھتا ہوں کہ ان کی اباحت کی زندگی ہے مگر جب کوئی معاملہ ہو تو تینوں اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ فقیری بھی الگ رہ جاتی ہے۔ بعض وقت انسان جانور بندر یا کتے سے بھی سیکھ لیتا ہے۔ یہ طریق نامبارک ہے کہ اندرونی پھوٹ ہو۔ خدا تعالیٰ نے صحابہؓ کو بھی یہی طریق و نعمت اخوت یاد دلائی ہے۔ اگر وہ سونے کے پہاڑ بھی خرچ کرتے۔ تو وہ اخوت ان کو نہ ملتی جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذریعہ ان کو ملی۔ اسی طرح پر خدا تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور اسی قسم کی اخوت وہ یہاں قائم کرے گا۔ خدا تعالیٰ پر مجھے بہت بڑی امیدیں ہیں۔ اس نے وعدہ کیا ہے۔ جَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ وہ ایک جماعت قائم کرے گا جو قیامت تک منکروں پر غالب رہے گی مگر یہ دن جو ابتلاء کے دن ہیں اور کمزوری کے ایام ہیں ہر ایک شخص کو موقعہ دیتے ہیں کہ وہ اپنی اصلاح کرے اور اپنی حالت میں تبدیلی کرے۔ دیکھو ایک دوسرے کا شکوہ کرنا، دل آزاری کرنا اور سخت زبانی کر کے دوسرے کے دل کو صدمہ پہنچانا اور کمزوروں اور عاجزوں کو حقیر سمجھنا سخت گناہ ہے۔"

(الحکم جلد ۶ نمبر ۳۰ ص ۳-۱ پرچہ ۲۴ اگست ۱۹۰۲ء بحوالہ ملفوظات جلد سوم)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

تم خوشی اور بشاشت سے آگے بڑھو اور تحریک جدید کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لو

تا دنیا میں اشاعتِ اسلام ہو سکے

اپنے عظیم الشان مقصد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھو اور یہ یاد رکھو کہ جس قدر تم قربانی کرو گے اسی قدر تم

اللہ تعالیٰ کے قریب ہوتے چلے جاؤ گے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۷ نومبر ۱۹۵۳ء بمقام ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
آج میں

تحریک جدید کے وعدوں

کے لئے جماعت میں تحریک کرنا چاہتا ہوں۔ پہلے دفتر کے لوگوں کے لئے بھی کہ جن کے لئے ابتداءً تین سالوں کی تحریک کی گئی۔ اور ان تین سالوں کو بعض لوگ ایک ہی سال سمجھتے رہے۔ پھر وہ تحریک دس سال تک ممتد کی گئی۔ پھر اس کے لئے ۱۹ سال کی حد لگائی گئی۔ اس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ ۱۹ سال بھی پورے ہو جاتے ہیں۔ اس اثنا میں تحریک جدید کے کام کو وسیع کرنے کے بعد خدا تعالیٰ نے میرا ذہن اس طرف پھیرا کہ تمہارے منہ سے جو عرصے بیان کروائے گئے تھے وہ محض کمزور لوگوں کو ہمت دلوانے کے لئے تھے ورنہ حقیقتاً جس کام کے لئے تو نے جماعت کو بلایا تھا وہ ایمان کا ایک جزو ہے۔ اور ایمان کو کسی حالت میں اور کسی وقت بھی معطل نہیں کیا جا سکتا۔ اور اسے کسی صورت میں ترک نہیں کیا جا سکتا۔ جس خدا نے آسمان سے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل کر کے مسلمانوں کو نماز پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ جس خدا نے آسمان سے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل کر کے مسلمانوں کو زکوٰۃ کی تلقین فرمائی۔ جس خدا نے آسمان سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل کر کے مسلمانوں کو روزے کی تلقین فرمائی۔ جس خدا نے آسمان سے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل کر کے مسلمانوں کو حج کی تلقین فرمائی اسی خدا نے آسمان سے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل کی کہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اسلام کی تعلیم کو

دنیا کے کناروں تک

پہنچائے اور کوئی روح ایسی باقی نہ رہے جس تک خدا تعالیٰ کا کلام پہنچ نہ جائے۔ اس نے اپنے کلام میں اس تعلیم کا نام جہاد رکھا اور اپنے پیارے رسول کو مخاطب کر کے فرمایا

وجاهدهم به جهادًا كبيرا تو اس قرآن کے ذریعہ ساری دنیا کے لوگوں کے ساتھ جہاد کر۔ پس اگر کوئی شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ آؤ میری خاطر انیس (۱۹) سال نماز پڑھ لو اگر کوئی شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ آؤ میری خاطر ۱۹ سال زکوٰۃ دے لو۔ اگر کوئی شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ آؤ میری خاطر ۱۹ سال تک روزے رکھ لو تو وہ یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ میری خاطر ۱۹ سال اشاعتِ اسلام میں حصہ لے لو لیکن اگر کسی شخص کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ مسلمانوں کو مخاطب کر کے یہ کہے کہ تم میری خاطر ۱۹ سال نماز ادا کر لو۔ یا یہ کہے کہ تم میری خاطر ۱۹ سال زکوٰۃ دے لو۔ یا میری خاطر تم ۱۹ سال روزے رکھ لو تو اس کے لئے یہ بھی ممکن نہیں کہ وہ کسی کو ۱۹ سال کے لئے تبلیغ اسلام اور جہاد روحانی کے لئے بلائے۔ کوئی کہہ سکتا ہے کہ تم نے خود جماعت کو ۱۹ سال کے لئے تبلیغ اسلام اور جہاد روحانی کے لئے بلا کر اس فعل کا ارتکاب کیا

تو میرا جواب یہ ہوگا کہ اس فعل کا ارتکاب تو میں نے نہیں کیا۔ ہاں اس جرم کا مرتکب ضرور ہوا ہوں۔ کیونکہ زمانہ تبلیغ اسلام اور جہاد روحانی کے فرض کو اتنا بھول گیا تھا اور لوگ اس سے اتنے غافل اور ناواقف ہو گئے تھے کہ میری عقل نے بھی خیال کیا کہ ۱۹ سال تک کی کوششوں کے بعد ان کے گناہوں کا ازالہ ہو جائے گا لیکن ۱۹ سال کام کرنے کے بعد مجھے اس کا یہ انعام ملا کہ

میرا دماغ روشن ہو گیا

اور میں نے اپنی غلطی محسوس کر لی کہ میرا ۱۹ سال کی جہاد روحانی کے لئے تحریک لغویات تھی۔ پس مجھے تو نقد جزا مل گئی۔ تم کو تو تمہاری قربانیوں کے بدلہ میں اگلے جہان انعام ملے گا لیکن مجھے اس کا انعام نقد و نقد مل گیا ہے۔ میں نے خیال کیا تھا کہ گذشتہ ۱۹ سال کے بعد میں تم کو فارغ کر سکوں گا لیکن ۱۹ سال ختم ہونے سے پہلے خدا تعالیٰ نے مجھے نور بخشا اور میں نے اپنی غلطی کو محسوس کر لیا اور سمجھا کہ میرا ۱۹ سال کے لئے تحریک کرنا لغویات تھی جس طرح نماز روزہ اور زکوٰۃ ایک مسلمان پر قیامت تک کے لئے فرض ہیں۔

جہاد روحانی اور تبلیغ اسلام

بھی اس پر قیامت تک کے لئے واجب اور فرض ہے۔ پس میری مثال اس شخص کی سی ہو گئی جو ایک ایسا درخت لگا رہا تھا جو بہت دیر میں پھل دینے والا تھا۔ بادشاہ اس جگہ سے گزرا۔ اس کا وزیر بھی ساتھ تھا اور وزیر کو بادشاہ کا یہ حکم تھا کہ جب میں کسی شخص کے کام پر خوش ہو کر زہ یعنی مرحبا یا آفرین کا لفظ کہہ دوں تو اسے

تین ہزار درہم

دے دیا کرو۔ بادشاہ نے جب اس بڈھے کو دیر سے پھل دینے والا درخت لگاتے دیکھا تو اس نے کہا بڈھے کیا تیری عقل ماری گئی ہے کہ تو یہ درخت لگا رہا ہے۔ یہ درخت تو بڑی دیر سے پھل دیتا ہے۔ جب یہ درخت پھل لائے گا اس وقت سے پہلے تم قبر میں جا پڑو گے۔ بڈھے نے کہا۔ بادشاہ سلامت! آپ کہتے ہیں کہ میں یہ کام کیوں کر رہا ہوں حالانکہ یہی کام میرے باپ دادا نے بھی کیا تھا۔ اگر یہی خیال میرے باپ دادا کو بھی آتا تو وہ یہ درخت نہ لگاتے اور آج میں اس کا پھل نہ کھاتا۔ انہوں نے یہ درخت لگایا اور ہم نے پھل کھایا۔ اب

میں یہ درخت لگاؤں گا

اور میرے بچے اس کا پھل کھائیں گے۔ پھر وہ یہ درخت لگائیں گے اور ان کی اولاد پھل کھائے گی۔ جب شروع سے یہ طریق چلا آ رہا ہے کہ باپ درخت لگاتا ہے اور اولاد اس کا پھل کھاتی ہے تو میں اسکے خلاف کس طرح کر سکتا تھا۔ میں یہ درخت اس لئے لگا رہا ہوں تا میری اولاد اس کا پھل کھائے بادشاہ نے یہ جواب سنا تو کہا "زہ" واقعہ میں اس بڈھے نے درست کہا ہے۔ اگر پرانے لوگ یہ درخت نہ لگاتے تو ہم اس کا پھل نہ کھا سکتے۔ بادشاہ نے "زہ" کہا تو اسکے حکم کے ماتحت وزیر نے تین ہزار درہم اس دہقان کے سامنے رکھ دیئے۔ وہ بڈھا تھا

بڑا ہوشیار۔ اس نے جھٹ کہا بادشاہ سلامت آپ تو فرماتے تھے کہ تو مر جائے گا اور اس درخت کا پھل نہیں کھائے گا۔ لیکن میں تو اسی درخت کو لگا کر گھر بھی نہیں گیا اور اس کا

پھل کھا لیا ہے

بادشاہ نے پھر کہا "زہ" وزیر نے تین ہزار درہم کی ایک دوسری تھیلی اس کے سامنے رکھ دی۔ اس پر بڈھے نے کہا بادشاہ سلامت آپ تو فرماتے تھے کہ تو مر جائے گا اور اس درخت کا پھل نہیں کھائے گا۔ لوگ درخت لگاتے ہیں تو سالوں بعد وہ پھل لاتا ہے۔ اور لوگ اس کا پھل سال میں ایک دفعہ کھاتے ہیں لیکن میں نے ایک گھنٹہ میں

دو دفعہ

اس کا پھل کھا لیا۔ بادشاہ نے کہا "زہ" اور وزیر نے تین ہزار درہم کی ایک اور تھیلی اس کے سامنے رکھ دی۔ اس پر بادشاہ نے وزیر سے کہا یہاں سے جلدی چلو۔ ورنہ یہ بڈھا تو ہمیں لوٹ لے گا۔ پس اس بڈھے کی طرح مجھے بھی

ہاتھوں ہاتھ انعام

مل گیا۔ یہ ایک ایسی غلطی تھی جس کا موجب مسلمانوں کا جمود اور سستی تھی۔ میں نے خیال کیا کہ ۱۹ سال تک کام کرنے کی وجہ سے یہ جمود غفلت اور سستی دور ہو جائے گی حالانکہ ۱۹ ہزار سال تک بھی یہ کام کیا جاتا تو اس کو ختم کرنے کا سوال پیدا نہیں ہو سکتا تھا۔ فرض کر لو اس دنیا کی زندگی ابھی ۱۹ لاکھ سال ہے تو جس طرح نماز روزے زکوٰۃ اور حج ۱۹ لاکھ سال تک جائیں گے۔ تحریک جدید بھی ۱۹ لاکھ سال تک جائے گی۔ اگر فرض کرو کہ

دنیا کی زندگی

ابھی ۱۹ ہزار سال ہے تو جس طرح نماز روزے زکوٰۃ اور حج ۱۹ ہزار سال تک جائیں گے۔ تحریک جدید بھی ۱۹ ہزار سال تک جائے گی۔ اگر فرض کرو کہ دنیا کی زندگی ابھی ۱۹ سو سال ہے تو جس طرح نماز۔ روزے۔ زکوٰۃ اور حج ۱۹ سو سال تک جائیں گے۔ تحریک جدید بھی ۱۹ سو سال تک جائے گی۔ تحریک جدید نام تو تمہارے اندر ایک

امنگ پیدا کرنے کے لئے

رکھا گیا ہے ورنہ یہ وہی چیز ہے جو رسول کریم صلعم نے جاھدھم بہ جہاداً کبیراً کہ تو قرآن کو لے کر ساری دنیا میں جہاد کر۔ قرآن کریم میں متعدد

باریکی کو پہنچانے۔ پھیلنے اور اس کی تبلیغ کرنے کے ارشاد آئے ہیں اور ان کی تعداد کم نہیں۔ جیسے نماز روزہ اور زکوٰۃ کے لئے قرآن کریم میں احکام نازل ہوئے ہیں۔ ویسے ہی جہاد روحانی اور تبلیغ اسلام کے متعلق بھی ارشادات نازل ہوئے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بھی اس کی جو تعریف کی ہے وہ تھوڑی نہیں۔ ایک دفعہ آپ نے حضرت علیؓ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ اے علیؓ یہ سامنے دونوں پہاڑوں کے درمیان جو وادی نظر آتی ہے۔ اگر اس وادی میں اونٹ اور گھوڑے بھرے ہوں اور وہ سب اونٹ اور گھوڑے تجھے مل جائیں تو یہ کتنی بڑی بات ہے۔ پھر فرمایا اگر تجھے اتنے اونٹ اور گھوڑے مل جائیں تو اس سے بہت زیادہ یہ دولت ہے کہ کبھی ایک انسان کو تیرے ذریعہ ہدایت مل جائے دیکھو تبلیغ کرنے اور دوسروں کو ہدایت کی طرف لانے کی کتنی

فوقیت اور عظمت

آپ نے بیان فرمائی ہے۔ پس یہ وہ کام ہے جس کو کسی وقت بھی چھوڑا نہیں جا سکتا۔ پس میں ۱۹ سال کا دور ختم ہونے پر یہ مانتے ہوئے کہ میں نے یہ کہا تھا کہ ۱۹ سال کے بعد یہ دور ختم ہو جائے گا۔ یہ جانتے ہوئے کہ میں نے یہ الفاظ کہہ کر تمہارے اندر یہ امید پیدا کر دی تھی کہ اس عرصہ کے بعد یہ مالی بوجھ تمہاری پیٹھ سے اتر جائے گا۔

بیسویں سال

کے وعدوں کی تحریک کرتا ہوں چاہے تم یہ کہہ لو کہ میں بے شرم ہو کر پھر مانگتا ہوں۔ یا یہ سمجھ لو کہ میں اب زیادہ نور پا کر آ گیا ہوں یا پہلے میں غلطی کا مرتکب ہوا تھا۔ اور اب خدا تعالیٰ نے مجھے غلطی سے نکال لیا ہے۔ تم یوں بھی کہہ سکتے ہو اور یوں بھی کہہ سکتے ہو۔ میری مثال وہی ہے جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ فتح کیا اور اس کے بعد طائف کی لڑائی ہوئی اور فتح کے بعد

غنیمت کے اموال

آئے تو آپ نے مکہ والوں کو نئے مسلمان سمجھ کر ان کی انتہائی تالیف کے لئے اور انہیں اپنی طرف کھینچنے کے لئے اور تالیف قلوب کے لئے اموال ان میں تقسیم کر دیئے۔ اس پر مدینہ کے انصار میں سے ایک نوجوان نے کہا۔ خون تو ہماری تلواروں سے ٹپک رہا ہے۔ اور اموال آپ نے اپنے رشتہ داروں اور خاندان کے افراد میں تقسیم کر دیئے ہیں۔ یہ بات آپ تک بھی پہنچی۔ آپ نے انصار کو بلایا

اور فرمایا اے انصار! مجھے یہ اطلاع ملی ہے کہ تم میں سے بعض لوگوں نے یہ بات کہی ہے کہ خون تو

ہماری تلواروں سے

ٹپک رہا ہے لیکن محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اموال اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کر دیئے ہیں۔ انصار نے کہا یا رسول اللہ درست ہے کہ ہم میں سے بعض نوجوانوں نے ایسا کہا ہے لیکن ہم ان سے متفق نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا! انصار جو بات کسی کے منہ سے نکل گئی نکل گئی اے انصار تم یہ کہہ سکتے ہو کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم مکہ میں پیدا ہوئے جب بڑے ہو کر آپ نے دعویٰ نبوت کیا تو قوم نے آپ کو رد کر دیا مکہ والوں نے آپ کو دھتکار دیا۔ اور اپنے گھر سے نکال دیا۔ ہم جو غیر تھے اور سینکڑوں میل دور رہتے تھے۔ ہم نے آپ کو پناہ دی۔ اور آپ کو

مکہ والوں کے خلاف

مدد دی۔ مکہ والے غصہ میں آ کر مدینہ پہونچے اور آپ پر حملہ کیا اور ہم آپ کے دائیں بھی لڑے بائیں بھی لڑے۔ آگے بھی لڑے اور پیچھے بھی لڑے۔ ہم نے اپنی جانیں قربان کر کے آپ کا وطن فتح کر کے دیا۔ مگر جب ہمارے خون سے آپ کی عزت قائم ہوئی اور آپ کا وطن مکہ فتح ہوا تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سارا مال اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کر دیا اور ہمیں اس سے محروم کر دیا۔ انصار ایک بڑی مومن قوم تھے وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی باتیں سنتے جاتے تھے اور

آہ و زاری سے

ان کی ہچکیاں بندھتی جاتی تھیں۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے یہ نہیں کہا ہم میں سے بعض بے وقوف نوجوانوں نے ایسا کہا ہے بڑوں نے یہ بات نہیں کہی۔ ہم سب اس سے بیزار ہیں۔ آپ نے فرمایا اے انصار اس مسئلہ کا

ایک دوسرا رخ

بھی ہے۔ تم یوں بھی کہہ سکتے ہو کہ خدا تعالیٰ نے اپنا آخری نبی مکہ میں بھیجا۔ اور اس کی وجہ سے مکہ والوں کو عزت بخشی گئی لیکن مکہ والوں کی بدقسمتی اور ان کے بداعمال کی وجہ سے وہ اپنے رسول کو مدینہ لے گیا۔ اور جو نعمت مکہ کے لئے مقدر تھی۔ وہ مدینہ کو دے دی گئی۔ پھر خدا تعالیٰ کے فرشتے نازل ہوئے اور غیر معمولی نشانوں کی مدد سے اس نے اپنے

رسول کو فتح نصیب کی۔ جب اس نے مکہ فتح کر لیا اور

کفر کو وہاں سے نکال دیا

تو مکہ والوں کو یہ امید پیدا ہوئی کہ ان کی نعمت انہیں واپس مل جائے گی لیکن ہوا یہ کہ مکہ والے اونٹ اور بکریاں ہانک کر لے گئے اور مدینہ والے خدا تعالیٰ کے رسول کو ساتھ لے گئے کیونکہ باوجود مکہ فتح ہونے کے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینہ نہیں چھوڑا۔ پھر آپ نے فرمایا اے انصار تم اس طرح بھی کہہ سکتے ہو۔ انصار کی روتے روتے پھر ہچکیاں بندھ گئیں اور کہا یا رسول اللہ ہم نے یہ بات نہیں کہی۔ اسی طرح آج

انیس سال کے بعد

یہ بھی ہو سکتا تھا کہ میں تمہارے اموال واپس کر دیتا اور کہتا ۱۹ سال تک جو مال تم نے دیا وہ مال تم لے جاؤ اور اپنے گھروں میں رکھو۔ مگر جیسا کہ فتح مکہ کے بعد ہوا یہ بھی ہو سکتا تھا کہ میں کہتا کہ مال اور دولت کی کوئی قیمت نہیں۔ تم مال اور دولت اپنے گھروں میں نہ لے جاؤ بلکہ خدا تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت اپنے گھروں میں لے جاؤ۔ تم میں سے کوئی شخص مجھے بے وقوف سمجھے یا عقلمند سمجھے لیکن میں نے تمہارے لئے دوسری چیز کو قبول کیا۔ جب ۱۹ سال ختم ہونے کو آئے تو میں نے فیصلہ کیا کہ میں تحریک جدید کو اس وقت تک جاری رکھوں گا جب تک کہ

تمہارا سانس قائم ہے

تا خدا تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر ۱۹ سال تک محدود نہ رہے۔ بلکہ وہ تمہاری ساری عمر تک چلتی چلی جائے۔ اور جس طرح ساری زندگی تک خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کے انعام جاتے ہیں۔ اس کے مرنے کے بعد بھی وہ اس کے ساتھ جاتے ہیں۔ پس میں پھر تم کو

تحریک جدید کے وعدوں

کی طرف بلاتا ہوں۔ ان کو بھی جن کو ابتدائی دور میں حصہ لینے کی توفیق ملی اور ان کو بھی جو بعد میں آئے اور اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یا انہیں کوشش کرنی چاہیئے۔ میں نے سوچا ہے کہ اب تحریک جدید کی یہ شکل کر دی جائے کہ ہر دفتر جو بنے گا اس کے دور اول اور دور ثانی بنتے چلے جائیں۔ اور ہر ایک ۱۹ سال کا ہو۔ جن احباب نے پچھلے ہی دفتر لکھے تھے۔ ممکن ہے کہ انہیں پہلا دور یا پچھلا دور میں حصہ لینے کی توفیق مل جائے۔ مثلاً اگر

چار دور میں حصہ لینے کی کسی کو توفیق ملے تو ۱۹ کو چار سے ضرب دینے سے ۷۶ سال بن جاتے ہیں۔ اب اگر کسی شخص نے ۱۳ سال کی عمر میں تحریک جدید میں حصہ لیا ہو اور چار دوروں میں شریک رہا ہو اور اسی سال اس کی عمر ہو تو وہ چار دوروں میں شامل ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی شخص ۹۰ سال یا ۱۰۰ سال کی عمر کو پہنچ جائے تو وہ پانچ دوروں میں شامل ہو سکتا ہے اس کے بعد دوسرے لوگ بھی اسی طرح ۱۹-۱۹ سال کے دوروں میں حصہ لیتے چلے جائیں گے۔ ۱۹ سال میں مَیں نے جو حکمت رکھی تھی مَیں اسے بدلنا نہیں چاہتا۔ ہر دور کے بعد

ایک کتاب لکھی جائے

جس میں تمام حصہ لینے والوں کے نام محفوظ کئے جائیں اور اس کتاب کو جماعت کی لائبریریوں اور مساجد میں رکھا جائے تا آئندہ آنے والے اسے پڑھیں۔ اپنی قربانیوں کا اس سے مقابلہ کریں اور دیکھیں کہ انہوں نے کس روح سے کام کیا ہے۔ اس وقت تک دفتر دوم نے قربانی کا وہ نمونہ نہیں دکھایا جس کی ان سے امید کی جاتی تھی۔ دفتر دوم کے افراد کی قربانی دفتر اوّل کے افراد کی قربانی سے نصف بھی نہیں۔ اگر دفتر اوّل کے چندہ کی نسبت ان کی آمد کا بارھواں۔ دسواں یا آٹھواں حصہ بنتی ہے تو دورِ دوم کے چندے کی نسبت دورِ اوّل کے چندہ کی نسبت کا $\frac{1}{4}$ یا $\frac{1}{2}$ ہو گی۔ اس کی یہی وجہ ہے کہ اگرچہ ہمارے نوجوان تنخواہوں کے لحاظ سے پہلوں سے بہت بڑھ گئے ہیں لیکن ان کے تحریک جدید کے وعدے کم ہیں اور وصولی اور بھی کم ہے۔

جب کتاب چھپے گی

تو دفتر دوم والوں کو معلوم ہو گا کہ ان کی قربانیاں ان کے بزرگوں کی نسبت کتنی گری ہوئی ہیں۔ اسی طرح یہ ۱۹ سال کا دور اگلوں میں تحریک کرتا جائے گا۔ ہر ۱۹ سالہ دور کے بعد حصہ لینے والوں کی نسبت نکالی جائے گی اور اسے کتاب میں محفوظ رکھا جائیگا تا آئندہ آنے والے اس سے سبق حاصل کریں۔ اور اپنی قربانیوں کو پہلے لوگوں کی نسبت سے زیادہ بڑھائیں۔ ۔ ۔ ۔ پس مَیں ان دوستوں کو جن کے ذمہ بقائے ہیں

توجہ دلاتا ہوں

کہ وہ اپنے بقائے جلد ادا کر دیں۔ وہ مجھے یہ بات یاد نہ دلائیں کہ اس وقت مشکلات بہت زیادہ ہیں۔ یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے۔ تم کو بھی معلوم ہے۔ اور مجھے بھی معلوم ہے۔ تم بھی اسی ملک کے رہنے والے ہو اور مَیں بھی اسی ملک کا رہنے والا ہوں تم میں سے اکثر کی آمد کے ذرائع بھی وہی ہیں جو میرے ہیں۔ یعنی تمہاری آمدنی کا ذریعہ بھی زمینداری ہے اور میری آمدنی کا ذریعہ بھی زمینداری ہے۔ بلکہ میری زمین ایسے علاقہ میں ہے جس کی فصل اس سال قطعی طور پر ماری گئی ہے۔ اور یہ سال اس علاقہ کے زمینداروں کے لئے بغیر قرض لئے بظاہر گزارا نا ممکن ہے۔ الاماشاء اللہ۔ پس مَیں یہ چیز بھی جانتا ہوں۔ اس کے دہرانے کی ضرورت نہیں۔ لیکن تم بھی یہ جانتے ہو کہ

باوجود ان مشکلات کے

تم اپنے بیوی بچوں کو خرچ دے رہے ہو۔ تم اپنے گھر کے تمام اخراجات چلا رہے ہو تعلیم کے اخراجات چلا رہے ہو۔ اگر تم باوجود ان مشکلات کے اپنے سارے کام کر رہے ہو اور سمجھتے ہو کہ شاید اللہ تعالیٰ اگلے سال ہمیں فراخی دیدے تو جیسے تم دوسرے کام کرتے ہو یہ کام بھی کر لو۔ ۔ ۔ ۔ زمینداروں کو تو مَیں کہتا ہوں کہ جو تباہیاں تمہاری فصلوں پر آئی ہیں، وہ میری فصلوں پر بھی آئی ہیں جن حالات سے تم گزرے ہو انہی حالات سے مَیں بھی گزرا ہوں۔ اس لئے تم یہ نہ کہو کہ ہماری آمد کم ہو گئی ہے۔ مَیں جانتا ہوں کہ اگر تمہاری آمد ایک طرف سے کم ہو جاتی ہے تو دوسری طرف بڑھنے کے امکان بھی ہوتے ہیں۔ ہمیں

زمین اور زمینی چیزوں

سے صلح نہ رکھنی چاہیئے ہمیں اس ہستی سے صلح کرنی چاہیئے۔ جس نے زمین کو پیدا کیا ہے۔ جس نے طاقت پیدا کی ہے اگر تم اس سے صلح کرو گے۔ اگر تم اسے اپنی قربانیوں سے خوش کرو گے تو وہ زمین سے سونا اگلوائے گی۔ اور تمہارے گھروں کو آرام اور راحت سے بھر دے گی۔ خدا تعالیٰ جب کہتا ہے کہ جنت میں مومنوں کو ایسی نہریں ملتی ہیں جن میں دودھ اور شہد چلتا ہے۔ خدا تعالیٰ جب کہتا ہے کہ مومنوں کو جنت میں صاف و شفاف محل ملتے ہیں۔ خدا تعالیٰ جب کہتا ہے کہ جنت میں مومن جو چیز مانگیں گے وہ انہیں میسر آ جائے گی انہیں جنت میں اعلیٰ سے اعلیٰ غذائیں ملیں گی۔ تو ہمارا خدا صرف اگلے جہان کا ہی خدا نہیں۔

وہ اِس جہان کا بھی خدا ہے

اگر تم اس کے بنائے ہوئے طریق پر چلو اور محنت سے کام کرو تو اس دنیا میں بھی وہ تمہیں دودھ اور شہد کی نہریں دے گا۔ اس دنیا میں بھی وہ تمہارے لئے فراوانی کے سامان پیدا کر دے گا اور تم اس کی رحمتوں اور فضلوں کو دیکھ لو گے۔ لیکن اگر یہ ہو کہ جس دن تمہارے پاس روپیہ آئے اسی دن تم خدا تعالیٰ کی نافرمانی کرنے لگو۔ غریبوں پر ظلم کرنے لگو۔ زمین پر اکڑ کر چلنے لگو۔ ہمسایوں سے میٹھے منہ بات بھی نہ کرو تو وہ تم پر کیوں فضل کرے گا۔ وہ تمہیں اس دنیا میں جنت کیوں دے گا جبکہ تم نے خود دوزخ لے لیا۔ وہ کہے گا مَیں جنت تھا تم نے مجھے اپنے دلوں سے نکال دیا اور شیطان جو دوزخ تھا اسے اپنے دلوں میں جگہ دے دی۔

پس اپنے

عظیم الشان مقصد

کو سامنے رکھتے ہوئے اور یہ یاد رکھتے ہوئے کہ جس قدر تم قربانی کرتے ہو اس قدر تم خدا تعالیٰ کے قریب ہو جاؤ گے۔ اور یہ جانتے ہوئے کہ تمہاری ان حقیر قربانیوں کی وجہ سے ہر جگہ تمہیں پیچھے دکھانے والے ناکام رہے۔ تم خوشی اور بشاشت سے آگے بڑھو اور پہلے سے بڑھ چڑھ کر وعدے لکھواؤ۔ تا دنیا میں اشاعتِ اسلام ہو سکے اور تمہارا نام مجاہدوں کی فہرست میں لکھا جا سکے۔

میرے محسن ــــ ملک عمر علی احمد صاحب مرحوم

(مکرم حکیم سیّد عبد الہادی صاحب بہاری)

میرے محسن بھائی جناب ملک عمر علی احمد صاحب مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے مومنانہ صفات سے متصف کر کے نہایت خوش خلق، ہمدرد اور ملنسار طبیعت عطا فرمائی تھی۔ آپ متقی و صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے اور دوسروں کو بھی پابند دیکھنا چاہتے تھے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خاص خیال رکھتے تھے۔ جب سے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے اپنی جان و مال کو تبلیغ اسلام کی خاطر قربان کیا گویا آپ احمدیت یعنی حقیقی اسلام پر دل و جان سے فدا تھے تبلیغ کے لئے بیدریغ زرِ کثیر خرچ کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے جس سے آپ کی روح کو فرحت ہوتی تھی۔ اپنے خرچ سے سلسلہ کی کتابیں، رسالے، اخبار اور ٹریکٹ خرید کر برابر مفت تقسیم کرتے تھے تبلیغ کا اس قدر شوق تھا کہ بغیر کسی جھجک کے ہر شخص سے مل کر تبلیغ کرتے خواہ کوئی بڑے سے بڑا افسر ہو یا غریب سے غریب مزدور۔ آپ اس کو سلام کرنے پھر معانقہ کرتے اور پھر تبلیغ شروع کر دیتے۔ غریبوں کی ضرورت کو پورا کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے۔ کوئی شخص کسی مذہب و ملت کا جب آپ کے پاس ملازمت کے خیال سے آتا تو باوجود ملازم کثیر موجود ہونے کے اس کو رکھ لیتے اور ہر شخص کے کام میں مدد کرتے۔ حکام کے پاس خود اپنی کار میں لے جا کر سفارش کرتے۔ بیماروں کو ہسپتال میں لے جا کر داخل کراتے

آپ ایک رئیس اور ایک اسٹیٹ کے بلا شرکتِ غیرے مالک تھے اور صاحبِ اختیار تھے۔ ہر قسم کے لہو و لعب سے قطعی مجتنب رہتے۔ جب آپ ملتان میں سلسلہ احمدیہ کے ضلع وار امیر مقرر ہوئے اور پھر نگران بورڈ کے ممبر مقرر ہوئے تو خدمتِ سلسلہ اور خدمتِ مخلوق میں جان توڑ محنت سے کام کرنے لگے۔ ضلع بھر کی تمام جماعتوں کا اپنے خرچ پر دورہ کرتے اور جماعت کی تربیت میں ہمہ تن کوشاں رہتے۔ اپنے ذاتی خرچ سے انصار اللہ و خدام الاحمدیہ کے جلسے کرواتے رہے سلسلہ کے علماء کی بہت خدمت کرتے اور انکے ساتھ عزت و احترام سے پیش آتے تھے۔ آپ کا اخلاق اس قدر وسیع تھا کہ ہر کس و ناکس سے خندہ پیشانی سے بغیر کسی تکلف کے ملتے تھے

مَیں صوبہ بہار کا رہنے والا ہوں پہلے پہل آپ سے قیامِ پاکستان کے بعد جودھامل بلڈنگ لاہور میں نیاز حاصل ہوا۔ اس وقت میری پریشانی اور کس مپرسی کے عالم کو محسوس کر کے نہایت خلوص سے فرمایا آپ معہ متعلقین میرے مکان پر چلیں مَیں ہر طرح سے آپ کی امداد کروں گا۔ یہ فرما کر خود ہی ایک درخواست لکھ کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی۔ حضور نے میرے سفر خرچ کے لئے مبلغ ۵۰/- روپے منظور فرمائے۔ اسی وقت اس درخواست کو لے کر پرائیوٹ سیکرٹری صاحب کے پاس گئے اور روپے وصول کر لئے۔ اور رات کو تقریباً دس بجے اپنی کار پر رتن باغ سے رام گلی نمبر ۱۱ میں میرے جائے قیام پر تشریف لائے اور مجھے فرمایا کہ صبح کی گاڑی سے چلنے کے لئے تیار رہیں اور پھر صبح کو موٹر لیکر خود معہ ملازم پہنچ گئے ہم لوگوں کو ساتھ لیکر اسٹیشن پر پہنچے اور ہمارے ساتھ ملتان تک تشریف لا کر ہم لوگوں کو اپنی بہن صاحبہ کے مکان میں ٹھہرایا۔ ایک ہفتہ کے بعد بنگلہ کو پھر روانہ کیا اور تاکید کی کہ انکو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ وہاں ایک دکان اور ایک مکان الاٹ کرایا اور وہیں رہائش اختیار کی اور ملک صاحب کی طرف سے ضرورت کی ہر چیز ملتی رہی۔ اور جب وہاں لوگوں نے میری دکان کو لوٹ لیا تو ملک صاحب نے ازراہِ غرباء پروری مجھے اپنے بچوں کے لئے اتالیق مقرر فرمایا اس سلسلہ میں تقریباً ۱۸ سال انکے ہاں قیام کیا۔ اس دوران میں نہایت حسن و اخلاق سے پیش آتے رہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم پر اپنی رحمت کا سایہ ہمیشہ رکھے اور اعلیٰ سے اعلیٰ مقام

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

جلسے۔ انفرادی ملاقاتیں اور لٹریچر کی اشاعت

(مکرم عبدالشکور صاحب بتوسط وکالت تبشیر)

۱۱ر جون ۱۹۶۴ء کو احباب جماعت کی پُرخلوص دعاؤں کے ساتھ خاکسار تبلیغ اسلام کے مقدس فریضہ کی غرض سے عازم سیرالیون ہُوا۔

کراچی سے پندرہ جون کو بذریعہ ہوائی جہاز خاکسار مولوی نظام الدین صاحب مہمان۔ اور مکرم مبارک احمد صاحب نذیر کی اہلیہ اور بچگان کے ہمراہ روانہ ہوا۔

اُسی شام کو نو بجے کے قریب عکرہ پہنچ گئے۔ جہاں پر گھانا مشن کے انچارج مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم اور مکرم مولوی عبدالحمید صاحب مبلغ عکرہ۔ ایئرپورٹ پر آئے ہوئے تھے۔ اگرچہ انہوں نے ہمارے قیام وغیرہ کے لئے مشن ہاؤس میں انتظام کیا ہوا تھا۔ مگر بوجہ قلت وقت ہم مشن ہاؤس نہ جا سکے۔ تاہم انہوں نے قیام کے انتظامات میں پوری مدد فرمائی۔ اور ہر قسم کی ضروری سہولتیں مہیا فرمانے کے بعد رات گیارہ بجے کے قریب ہمیں الوداع کیا۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ۔

اگلی صبح کو عکرہ سے چل کر دو بجے بعد دوپہر کے قریب ہمارا طیارہ منزل مقصود یعنی فری ٹاؤن ایئرپورٹ پر اترا۔ مکرم مبارک احمد صاحب نذیر ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ ایک رات فری ٹاؤن میں قیام کیا۔ اگلے دن مکرم امیر صاحب نے ہمیں ضروری ہدایات دیں۔ اور مشن کی کار میں ہم بو پہنچے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے ایک ماہ سے چند دن زائد بو میں گزارے اور مکرم سید محمد ہاشم صاحب بخاری انچارج مبلغ بو کے ماتحت تبلیغ و تربیت کے کام کو شروع کیا۔ ازاں بعد یکم اگست کو خاکسار نے ملک غلام نبی صاحب سے بواجے بو مشن کا چارج لیا۔ اس عرصہ کی کارگزاری پیش خدمت ہے۔

۱۔ تربیت

احباب جماعت کی تربیت کی خاطر "بو" میں خاکسار نے احادیث نبوی کے درس کا سلسلہ شروع کیا۔ یہ درس روزانہ نماز فجر کے بعد مسجد احمدیہ میں دیا جاتا تھا۔ جس میں احباب خاص دلچسپی لیتے۔ اور وضاحت طلب امور کے متعلق سوالات کرتے۔ اس طرح عام طور پر یہ سلسلہ نصف گھنٹہ اور بعض اوقات پون گھنٹہ تک جاری رہتا۔ اس کے بعد بواجے بو پہنچ کر شروع کے پانچ چھ دن ترجمان نہ ملنے کی وجہ سے یہ سلسلہ رک گیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد ہی دقت دور ہو گئی۔ اور اُس وقت سے قرآن کریم اور احادیث نبوی کا درس باقاعدہ طور پر جاری ہے۔ جو بعد نماز مغرب دیا جاتا ہے۔ اس میں بھی دوستوں کی طرف سے کئے جانے والے سوالات کے جواب بھی دیئے جاتے ہیں۔

اجتماعی تربیت کا دوسرا بڑا ذریعہ خطبات جمعہ ہیں۔ ان میں یہاں کے مخصوص توجہ طلب امور کو مدنظر رکھتے ہوئے احباب سے خطاب کرتا رہا۔ نیز قرآن کریم کے کمالات اور خوبیوں سے روشناس کراتے ہوئے ان پر دینی تعلیم کی اہمیت واضح کی۔ دورہ کے دوران بھی ہر ایک جماعت میں نمازوں کے بعد قرآن کریم اور احادیث سے درس باقاعدہ جاری رکھا اور ضروری مسائل سمجھاتا رہا۔

انفرادی طور پر بھی متعدد احباب مشن ہاؤس میں وقتاً فوقتاً آتے رہے۔ اس موقعہ سے بھی صحیح فائدہ اٹھانے کی غرض سے ہر آنے والے دوست کو اسلام اور احمدیت کے متعلق دینی معلومات بہم پہنچانے کی کوشش کی جاتی رہی۔ ایک دوست کا شوق قابل ذکر ہے۔ یہ دوست اس جگہ کے رہنے والے نہیں۔ دوسرے صوبہ سے آکر اپنے کاروبار کی غرض سے یہاں رہائش پذیر ہیں۔ سارا دن اپنے کام میں اشد مصروفیت کے باعث حاضر نہیں ہو سکتے اس لئے روزانہ رات کو آٹھ بجے سے دس بجے تک مشن ہاؤس میں آکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب (اسلامی اصول کی فلاسفی) پڑھتے ہیں۔ چند دن قبل ہی مجھ سے ذکر کر رہے تھے کہ میرا کاروبار تو یہاں پر اچھا نہیں چل رہا میں کسی اور جگہ جانا چاہتا ہوں۔ لیکن محض دینی تعلیم کے حصول کی خاطر میرا خیال ہے کہ کم از کم چھ ماہ اور یہاں رہ لوں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کے اس شوق میں برکت دے۔ اور اس کے نتیجہ میں علم دین عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۔ ریفریشر کورس

مقامی مبلغین کی خاطر پندرہ روزہ ریفریشر کورس کا انتظام کیا گیا۔ مکرم سید محمد ہاشم صاحب بخاری کی زیر نگرانی یہ کلاس بیس جولائی تا پانچ اگست احمدیہ سیکنڈری سکول بو کی عمارت میں لگتی رہی۔ شروع کے بارہ دن خاکسار بھی اوسطاً تین گھنٹے روزانہ اس کلاس میں مختلف دینی مسائل پر لیکچر دیتا رہا۔ جو فقہی مسائل۔ اسلام اور عیسائیت کا موازنہ عقیدہ تثلیث۔ کفارہ کا ابطال۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائیبل کی پیشگوئیاں۔ وفات مسیح ناصریؑ وغیرہ مسائل پر مشتمل تھے۔ آخر میں ہر روز نصف گھنٹہ سوالات کے جوابات کے لئے مقرر تھا۔ جس میں سوالات کے جواب دیئے جاتے رہے۔ تمام مبلغین نہایت توجہ اور دلچسپی سے لیکچر سنتے اور ضروری حوالہ جات کے نوٹس لیتے رہے۔

۳۔ تبلیغ

مختلف اوقات میں خاکسار نے مجموعی طور پر اٹھائیس دن مشن ہاؤس سے باہر رہ کر دیگر جماعتوں کے دورہ کرنے میں صرف کئے۔ اور اس طرح کل سولہ جماعتوں سے واقفیت اور تعارف حاصل کیا۔ ان دوروں میں مجموعی طور پر ۱۲۰۰ میل سے زائد سفر کیا۔ جس میں ۲۵ میل کے قریب پیدل سفر بھی شامل ہے۔ قریباً دو ہفتے کا دورہ مکرم سید محمد ہاشم صاحب بخاری کی زیر نگرانی گروپ کی صورت میں کیا۔ جس میں مختلف مقامات پر مجموعی طور پر پانچ تبلیغی جلسوں کا انتظام کیا گیا۔ ایک جلسہ میں خاکسار نے بھی تقریر کی اور دو صد سے زائد موجود حاضرین تک پیغام حق پہنچایا۔

مذکورہ جلسوں میں حاضرین نے دلچسپی سے ہمارے خیالات کو سنا۔ اور نہایت محبت سے پیش آتے رہے۔ چنانچہ ایک جگہ جب رات کو جلسہ ختم ہوا تو گیارہ بج چکے تھے۔ اس وقت ہمیں پیدل سفر کر کے دوسرے گاؤں واپس جانا تھا جب ہم چلنے لگے تو گاؤں کے لوگوں نے ہماری خاطر موٹر لاری کا انتظام کیا۔ جس میں ہم بسہولت منزل مقصود تک پہنچ گئے۔ اسی طرح دیگر مختلف مقامات پر بھی اکثر احباب الوداع کہنے کی غرض سے ہمارے ساتھ آتے۔

دو ہفتے کے قریب خاکسار نے انفرادی طور پر دورہ میں گزارے۔ جس میں تین جگہ پر تبلیغی جلسوں کا انتظام ہو سکا۔ یہ تمام جلسے گاؤں کی کورٹ باری میں منعقد کئے جاتے رہے۔ (کورٹ باری ہر گاؤں میں اجتماع کے لئے ایک مخصوص جگہ ہوتی ہے) ہر سہ جلسوں میں اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے اسلامی تعلیم کی دیگر تعلیموں پر فضیلت ثابت کی۔ خاص کر اس ملک میں اسلام کے سب سے بڑے حریف مذہب عیسائیت کی تعلیم کے ساتھ اسلام کی تعلیم کا موازنہ کیا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خوشخبری پہنچا کر قبول حق کی دعوت دی۔ ہر سہ جلسوں کے بعد مختلف قسم کے سوالات کئے گئے۔ جن کے جوابات دیئے گئے۔

دو جلسوں کا انتظام تو بغیر کسی دقت کے ہو گیا۔ لیکن ایک جگہ پر اگرچہ سیکشن چیف اور ٹاؤن چیف ہر دو رضامند ہو گئے۔ مگر گاؤں کا امام اور بعض دوسرے لوگوں نے مخالفت کی۔ اس گاؤں میں اس سے پیشتر کوئی پاکستانی مبلغ نہ پہنچ سکا تھا۔ خاکسار دوبارہ جا کر سیکشن چیف اور ٹاؤن چیف کو ملا۔ جس پر باوجود بعض لوگوں کی مخالفت کے انہوں نے جلسہ کرنے کی اجازت دے دی۔ یہ جلسہ ایک لحاظ سے دیگر سب جلسوں سے کامیاب رہا۔ تقریر اور سوال و جواب کا سلسلہ قریباً دو گھنٹے تک جاری رہتے۔ ان جلسوں میں یہاں کے مقامی مبلغ مکرم فوڈے صالح صاحب خاکسار کی تقاریر کا ترجمہ مقامی زبان میں کرتے رہے۔

اجتماعی تبلیغ کے علاوہ انفرادی تبلیغ کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ جس گاؤں میں دورہ کے لئے گیا۔ وہاں پر حتی الوسع گاؤں کے چیف کو ذاتی طور پر مل کر تبلیغ کی۔ اس طرح سفر کے دوران بعض ہمسفروں کو۔ اور مشن ہاؤس میں آنے والے بیسیوں غیر از جماعت احباب جن میں عیسائی سکولوں کے اساتذہ اور طلباء شامل ہیں کو دعوت حق دی۔ اور بعض کو ان کے مناسب حال لٹریچر بھی مہیا کیا۔ ستمبر کے آخری ہفتہ میں EMIGRATION OFFICE ایمیگریشن آفس سے دو آفیسر خاکسار کے پاس احمدیہ سکول کے بعض کوائف حاصل کرنے کی غرض سے آئے۔ جن میں سے ایک عیسائی اور ایک مسلمان تھا۔ ہر ایک کو تبلیغ کی اور انہیں مطالعہ کے لئے دو کتب پیش کیں۔ جو انہوں نے بخوشی قبول کیں۔ ایک صاحب نے دوبارہ آکر معلومات حاصل کرنے کا وعدہ کیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے اس بات پر تعجب کا اظہار کیا۔ کہ آپ اس قدر دور دراز ملک سے یہاں آئے ہیں لیکن پھر بھی یہاں کے لوگ آپ کو بہت پسند کرتے ہیں۔ ذٰلک فضل اللّٰہ یوتیہ من یشاء۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں غیر معمولی برکت دے۔ اور اس ناچیز کو محض للہ اسلام کی صحیح خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

وما توفیقی الا باللّٰہ العظیم۔

"بیعت کے وقت جو اقرار کیا جاتا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ یہ اقرار خدا کے سامنے اقرار ہے اب چاہیئے کہ اس پر موت تک خوب قائم رہے ورنہ سمجھو کہ بیعت نہیں کی اور اگر قائم ہو گے تو اللہ تعالیٰ دین و دنیا میں برکت دے گا اپنے اللہ کے منشا کے مطابق پورا تقویٰ اختیار کرو۔ زمانہ نازک ہے قہر الٰہی نمودار ہو رہا ہے جو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے موافق اپنے آپ کو بنا لے گا وہ اپنی جان اور اپنی آل و اولاد پر رحم کرے گا۔"

(حضرت مسیح موعودؑ)

حیاتِ بشیر مؤلفہ شیخ عبدالقادر صاحب مؤلف حیاتِ طیبہ و حیاتِ نور

المشتہر شیخ عبدالہادی مسجد احمدیہ - بیرون دہلی دروازہ - لاہور قیمت -/۸ روپے

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی - دیار، کیل - پڑتی - چیل کافی تعداد میں موجود ہے فرورتمند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمادیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ - نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۲۶۱۸

سٹار ٹمبر سٹور ۹۰ فیروزپور روڈ لاہور ۞ لائل پور ٹمبر سٹور راجباہ روڈ لائل پور فون ۳۸۰۸

سپیشل سیلکشن برائے جنرل ڈیوٹیز فلائنگ) برانچ پی اے ایف

پروگرام دورہ سپیشل سیلکشن بورڈ۔

۲۱-۲۲ ۱۱/۶۴ پشاور - ۲۶ ۱۱/۶۴ حسن ابدال - ۲۹ ۱۱/۶۴ - ۳۰ راولپنڈی - ۱۲/۶۴ ۲ پشاور ۱۲/۶۴ ۸ تا ۱۰ کراچی - ۱۲/۶۴ ۱۲ تا ۱۴ ڈھاکہ - ۱۲/۶۴ ۱۵ چٹاگانگ - ۱۲/۶۴ ۱۷ راجشاہی - انتخاب میں آنے والے سنٹرل میڈیکل بورڈ کے سامنے پیش ہوں گے پی اے ایف کالج میں عرصہ ٹریننگ ایک سال کمیشن ملنے پر تنخواہ -/۹۲۵ ماہوار - شرائط : میٹرک سیکنڈ ڈویژن یا سینئر کیمرج - غیر شادی شدہ -

عمر ۱۵/۱۶ کو ۱۶½ تا ۲۲ - معلومات کے لئے دفاتر بھرتی پی اے ایف کراچی - لاہور - راولپنڈی پشاور - ڈھاکہ - چٹاگانگ سے رابطہ پیدا کریں - (پ ت ۲ ۱۱/۶۴)

(ناظر تعلیم)

[illegible]

ولادت :-

مورخہ ۷ر نومبر ۱۹۶۴ء کو اللہ تعالیٰ نے انعام الرحمٰن صاحب انور کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری کی پوتی ہے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام امۃ العزیز تجویز فرمایا ہے احباب درازی عمر نیک اور خادمۂ دین ہونے کے لئے دعا کریں۔

ہمارے ہاں

ہر قسم کا چمڑا اور شو میٹریل

بازار سے بارعایت مل سکتی ہے

آزمائش شرط ہے

شیخ محمد یوسف سیدہ ؟ عزیز احمدیہ مسجد لائل پور

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کریں۔

(مینجر)

ھوالشافی

خوشبودار **تریاقِ جگر** خوش مزا

نظام ہضم کی درستی اور طاقت کے لئے نہایت مؤثر دوا جگر اور تلی کا فعل ٹھیک ہو کر پورا کام کرنے لگ جاتے ہیں۔ خون کی افزائش بڑھ جاتی ہے معدہ کو طاقت آتی ہے تبخیر نہیں ہوتی بدہضمی، نفخ، درد معدہ رفع ہو جاتے ہیں۔ انتڑیوں کا عمل صحیح ہو جاتا ہے۔ کراکر ریاح - درد دائمی قبض دور ہو جاتی ہے۔ غذا بدن کو پورا فائدہ پہنچاتی ہے چہرہ روشن اور مساموں سے صاف ہو جاتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کیلئے -/۵

احمدیہ دواخانہ متصل ٹی - آئی پرائمری سکول ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے ———— لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے پی ڈبلیو آر کے نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹس پر مبنی شرح فی صد نرخ کے ٹنڈر ۱۹ر نومبر ۱۹۶۴ء کے ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک مطلوب ہیں۔

کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	عرصہ
منٹگمری لاہور سیکشن پر کوٹ لکھپت میں ڈاؤن لوپ کی تعمیر کے سلسلہ میں دو کیبنوں کی تعمیر (ایسٹیمیٹ نمبر ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۲ء)	۱۵۰۰۰/- روپے	۳۰۰/- روپے	۱½ ماہ

جن ٹھیکیداروں کے نام منظور شدہ فہرست میں درج نہیں انہیں اجرائے ٹنڈر کیلئے ۱۶ر نومبر ۱۹۶۴ء سے قبل اپنے تعارفی کاغذات پیش کرنا ہوں گے۔ مکمل شرائط کو آفس ڈویژنل آفس کے ورکس / کاؤنٹ سیکشن سے بلا اجرت حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی - ڈبلیو ریلوے - لاہور

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے سلسلے میں کوٹیشنیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر سامان کی مختصر نوعیت اور مقدار	ٹنڈر فارم کی قیمت جس میں ڈاک اور پیکنگ کا خرچ بھی شامل ہے۔ (ناقابل واپسی)	ڈرائنگ / سپیسی فیکیشن (اگر درکار ہو) بذریعہ درخواست بقیمت مندرجہ ذیل دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور سے مل سکتی ہے۔	تاریخ فروخت	وصولی کی تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	پی ۶/۶۱۹/ڈی ۲-۶۴ ایکس رے ایکوپمنٹ = ایک مکمل سٹ	۲۰/-	۲/-	9 11/64 تا 7 12/64	8 12/64 ۸ بجے صبح	8 12/64 ۹ بجے صبح
۲	پی ۳/۳۲۰/۱-۶۴ پشن سیمنٹڈ کاربائیڈ مختلف اقسام ۱۳۴۴ عدد	۱۰/-	۱/-	9 11/64 تا 8 12/64	9 12/64 ۸ بجے صبح	9 12/64 ۹ بجے صبح

۲ - ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے نیز دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز (سپلائی سیکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے ایام جمعہ کے سوا تمام کام کے دنوں میں صبح ۹ بجے اور ۱۲ بجے دوپہر کے درمیان مندرجہ بالا قیمت نقد ادا کر کے یا بذریعہ منی آرڈر بھیج کر حاصل کئے جا سکتے ہیں (پوسٹل آرڈر چیک، بنک ڈرافٹ، گارنٹی بانڈ، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹ مذکورہ ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے)

پیشکشیں صرف ان ہی ٹنڈر فارموں پر قبول کی جائیں گی۔

ٹنڈران ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو حاضر ہونا چاہیں گے۔

کوئی ٹنڈر یا اس سے متعلقہ استفسار یا رقم دستخط کنندہ کو اسکے نام پر نہ بھیجیں۔

اے حمید پی - آر - ایس

چیف کنٹرولر آف پرچیز

ہمیشہ

اپنی

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی

آرام دہ بسوں پر سفر کیجئے

جنرل مینجر

اسسٹنٹ سب انسپکٹر آف پولیس

تنخواہ :- ۵-۱۱۵-۵-۱۷۵ سواری الاؤنس -/۲۵ کوارٹر یا سرکاری کرایہ کا مکان۔

شرائط :- ایف اے سکونت اضلاع لاہور سیالکوٹ شیخوپورہ - گوجرانوالہ۔

عمر :- ۱۸ تا ۲۵ قد ۵-۷ چھاتی ۳۳ پھیلاؤ ۱½۔

درخواستیں مع مصدقہ نقول سندات بعرفت دفتر روزگار ۳۰ ۱۱/۶۴ تک بنام ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس لاہور رینج - لاہور (پ ت ۴ ۱۱/۶۴)

(ناظر تعلیم)

تریاق اٹھرا (اٹھرا کی مجرب دوا) خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۱۵/ روپے

مذہبی کتب اردو عربی اور انگریزی زبانوں میں خریدنے کے لئے ہمیشہ ہمیں یاد رکھیں
اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ گولبازار ربوہ

برش عنبری
(اعلیٰ رفیق بدن)

ان گولیوں سے حرارت غریزی برقرار رکھنے کی قوی تاثیر ہے طاقت کی کمی علدی کالپوری ہو جاتی ہے اعصاب عضلات مضبوط ہو جاتے ہیں طبیعت کو راحت حاصل ہوتی ہے دماغ روشن نظر تیز اور نسیان دور ہو جاتا ہے پڑھنے بولنے اور کام کرتے تھکاوٹ نہیں ہوتی بوڑھے اور کمزور نوجوانوں کی طرح سردی برداشت کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں قیمت ۴۲ گولی تقریباً ۲ ماہ کے لئے ۶/۲۵ نصف ۲۱ عدد ۳/۷۵ روپے
احمدیہ دواخانہ متصل ٹی آئی پرائمری سکول۔ ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے
ہیڈ کوارٹرز آفس۔ لاہور

نوٹس

پی ڈبلیو آر سگنل شاپ لاہور میں کلرک گریڈ I کی ۱۳ (تیرہ) عارضی اسامیوں کے لئے ۳۰ نومبر ۱۹۶۲ء تک ایسے امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں جو مغربی پاکستان کے شہری ہوں ان اسامیوں کا ایک فیصد اور ۳۳ فیصد بالترتیب (i) شیڈولڈ کاسٹس (ii) ریلوے ملازمین (جو ملازمت کر رہے ہوں۔ ریٹائرڈ ہو چکے ہوں یا وفات پا چکے ہوں) بیٹوں پوتوں نواسوں اور زیر کفالت بھائیوں (بشرطیکہ والد فوت ہو چکا ہو) کے لئے مخصوص ہیں مجولہ بالا آئٹم (ii) کے تحت ۳۳ فیصد محفوظ اسامیوں کے لئے امیدواروں کو اپنی درخواستوں کے ہمراہ حسب ذیل دستاویزات فراہم کرنا ہوں گی:-

(ا) اس بات کا ثبوت کہ امیدوار کا باپ، دادا/نانا یا بھائی مستقل اکوونڈ ریلوے ملازم ہے یا تھا۔ زیر کفالت بھائی کی صورت میں اس بات کا واضح ثبوت کہ اس کا باپ زندہ نہیں ہے اور یہ کہ وہ کلی طور پر اپنے بھائی کے زیر کفالت ہے۔

(ب) اس صورت میں کہ امیدوار کا باپ/دادا اس وقت ریلوے ملازم نہیں ہے اس امر کا واضح ثبوت کہ:-

(i) کہ وہ ڈسپلنری اور اپیل رولز کے تحت ملازمت سے برطرف یا علیحدہ نہیں ہوا تھا اور (ii) اس نے گریجوایٹی یا پراویڈنٹ فنڈ کی امدادی رقم یا پنشن حاصل کی تھی۔

۲۔ **کم از کم قابلیت**۔ کسی منظور شدہ یونیورسٹی کا سیکنڈ ڈویژن میٹرکولیٹ یا جونیئر کیمبرج یا مساوی درجے کا امتحان ریلوے ملازمین کے بیٹوں اور پوتوں/نواسوں اور زیر کفالت یتیم بھائیوں کی صورت میں تھرڈ ڈویژن تک کی رعایت ممکن ہے (ii) ٹائپ رائٹنگ کی رفتار ۳۰ الفاظ فی منٹ ہونی چاہیئے۔ (نوٹ) آئٹم ii کا اطلاق ایف اے یا بی اے یا اس کے برابر یا زیادہ تعلیمی قابلیت رکھنے والے امیدواروں پر نہ ہوگا تاہم ایسے امیدوار جن کی تعلیمی قابلیت ایف اے اور ایف ایس سی تک ہو انہیں اپنی تقرری کے بعد ایک سال کے اندر اندر ۳۰ الفاظ فی منٹ کی رائٹنگ رفتار کا معیار پورا کرنا ہوگا۔

۳۔ **عمر**۔ ۳۰ نومبر ۱۹۶۲ء کو ۱۸ سے ۲۵ سال تک گریجویٹوں کے لئے عمر کی حد ۳۰ سال

۴۔ **تنخواہ**:- ۱۱۵-۵-۵۷ (مجموعی روپے کے سکیل میں ۱۵ روپے ماہوار اور قوانین کے تحت دوسرے مروجہ الاؤنس

۵۔ **درخواستیں ارسال کرنے کا طریقہ**:-

۱۔ درخواستیں مقررہ فارموں پر جو پاکستان ویسٹرن ریلوے کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں پر ایک روپے کی ادائیگی پر دستیاب ہو سکتے ہیں ان میں درج شدہ ہدایات کے مطابق پر کر کے قریبی دفتر روزگار کی وساطت سے ارسال کی جائیں۔ براہ راست موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(ب) سرکاری/ریلوے ملازمین کی صورت میں درخواستیں اپنے محکمہ کے سربراہوں کی وساطت سے قریبی دفتر روزگار کو ارسال کی جائیں۔

(ج) درخواستیں مع مصدقہ نقول اسناد اور متعلقہ ضلع کے کلاس I مجسٹریٹ/ڈپٹی کمشنر سے خاص ضلع کی مستقل سکونت کا سرٹیفکیٹ، ڈائس چیئرمین۔ (پرسانل) پی ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور کو متعلقہ دفتر روزگار کی وساطت سے ۳۰ نومبر ۱۹۶۲ء تک پہنچنا چاہئیں۔

۶۔ **خاص مراعات**:-

ایسے امیدوار جو (i) شیڈولڈ کاسٹس (ii) مغربی پاکستان کے قبائلی علاقوں اور ان سے متعلقہ ریاستوں سمیت۔ (iii) علاقہ آزاد کشمیر۔ گلگت ایجنسی۔ بلتستان کے مستقل باشندے ہوں یا ریاست جموں و کشمیر کے ان مہاجروں جو مذکورہ علاقوں میں یا پاکستان کے کسی دوسرے علاقے میں سکونت اختیار کر چکے ہوں۔ کے لئے درخواست کی قیمت ایک روپے کی بجائے ۲۵ پیسے (ب) زیادہ سے زیادہ عمر میں تین سال تک کی رعایت ہوگی۔

۷۔ جن امیدواروں کو ٹیسٹ اور انٹرویو کے لئے بلایا جائے گا انہیں کوئی سفر خرچ یا دیگر اخراجات نہیں ملیں گے۔

۸۔ کامیاب امیدواروں کو میڈیکل ٹیسٹ پاس کرنا ہوگا۔

(ایم۔ اے۔ خان)
برائے ڈائس چیئرمین۔ (پرسانل)

نصرت رائٹنگ پیڈ
جس پر
الیس اللہ بکاف عبدہٗ
کا بلاک پرنٹ شدہ ہے
ملنے کا پتہ:- نصرت آرٹ پریس۔ ربوہ

مجرب نسخے

۱۔ **بے بی ٹانک**:- بچوں کی ہر قسم کی کمزوری۔ سوکھا پن۔ بدہضمی۔ مٹی کھانے کی عادت اور گرائپ واٹر کے برے اثرات کو دور کرنے میں لاثانی ہے پندرہ روزہ کورس ۲/۲۵ ڈیڑھ ماہ کورس -/۳

۲۔ **پائلز کیور**:- ہر قسم خونی و بادی کا فوری اور مستقل علاج ۶۰ کیپسول اڑھائی روپے ۱۰۰ کیپسول -/۹ روپے

۳۔ **اکسیر ابھارہ**:- شفق بسیم وغیرہ سے ہونے والا جانوروں کا مہلک اپھارہ اس کے ایک پیکٹ سے بفضلہ تعالیٰ منٹوں میں غائب ہو جاتا ہے فی پیکٹ ۷۵ پیسے درجن یا زائد پر ۳۳ فیصد کمیشن دو درجن یا زائد پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی۔

علاوہ ازیں

مندرجہ ذیل امراض کے لئے مجرب ادویات کی تفصیل اور نرخ قریبی کیور ہومیو سنٹر سے حاصل کریں (۱) کالی کھانسی (۲) دماغ۔ حافظہ اور اعصاب کی کمزوری (۳) کمی خون (۴) خاص کمزوری (۵) لیکوریا (سیلان الرحم) (۶) خاص ایام کی بے قاعدگی اور درد وغیرہ (۷) پایوریا (گوشت خورہ) (۸) کیریز۔ (دانتوں کا گھن) (۹) دانت درد
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر۔ لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ ربوہ

تقریب رخصتانہ

میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد ادریس علی ابن محمد عیسیٰ صاحب بھاگلپوری (مرحوم) کی شادی۔ ہمراہ عزیزہ نصرت جبیں صاحبہ بنت مکرم ظہور الحسن صاحب لاہور ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۲ء بحسن و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

عزیزم محمد ادریس مولوی اختر علی صاحب بھاگلپوری (مرحوم) کے پوتے اور عزیزہ نصرت جبیں حکیم غلام غوث صاحب (مرحوم) امرتسری کی پوتی ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار۔ محمد اختر یحییٰ بھاگلپوری
دار الفضل ناظم آباد۔ کراچی۔

کوئٹہ کے احباب
رحمٰن برادرز نیوز ایجنسیز کوئٹہ سے حاصل کریں۔
(مینیجر)

تریاق چشم رجسٹرڈ کی اعجازی تاثیر

میں خود بھی حیران ہوں اور یہ ہی موجب کا دعویٰ ہے۔ مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا مرہم تریاق چشم ہی ککرے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے چوہدری نظیر احمد صاحب گوٹھ احمدیہ نسخ تھرپارکر سندھ کمپوڈر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان ساؤتھ آف ملتان تحریر فرماتے ہیں ۵ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرماویں پھر سید عظیم صاحب الہندی نوٹی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں۔ ۸ شیشیاں تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرماویں اب آپ خود ہی غور فرماویں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے۔ تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو زائل کرتا ہے سرخی کو اندر ہو یا باہر کاٹ دیتا ہے۔ زخم۔ خارش۔ دھند۔ گہبہ۔ گدنہ۔ تکی روشنی میں آنکھ نہ کھلنا۔ اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے بے حد مفید ہے چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ سرجن گل انگریز صاحب اور دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی قیمت پانچ روپے فی تولہ۔ نوٹ۔ اب کوئی صاحب سابقہ پتہ گرمی شاہدرہ ضلع گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں۔

(المشتھر۔ مرزا محمد شریف بیگ مینیجر تریاق چشم۔ حویلی متصل زنانہ سول ہسپتال چنیوٹ۔ ضلع جھنگ)

ھمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس ۱۹/ روپے

ہر مشکل کے وقت خدا تعالیٰ کو پکارو وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا

اِس گُر کو یاد رکھو اور قیامت تک اسے یاد رکھتے چلے جاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی احباب جماعت کو ایک اہم تلقین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۱۴ر دسمبر ۱۹۵۶ء کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے احباب جماعت کو کامیابی کے ایک عظیم الشان گُر کی طرف توجہ دلائی تھی۔ حضور نے فرمایا تھا کہ جب کبھی کوئی نقصان ہو یا ابتلاء آئے تم فوراً خدا تعالیٰ کے سامنے جھکو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو کوئی وقت ایسا نہ آئے گا جب کہ تمہیں خدا تعالیٰ کی مدد حاصل نہ ہو۔ حضور کے اس پر معارف خطبہ کا ایک اقتباس ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم بتاتا ہے کہ ہر شخص جو خدا تعالیٰ کے سامنے جھکے اور اس سے مدد مانگے وہ اس کی مدد کے لئے تیار ہے اور اس کے بالکل قریب ہے۔ صرف اتنا فرق ہے کہ درجہ کے لحاظ سے وہ کسی کے زیادہ قریب ہوتا ہے اور اس کی جلدی مدد کرتا ہے ورنہ وہ ہے سب کے قریب۔ صرف وہ اس بات کا انتظار کرتا ہے کہ کوئی اسے پکارے اور جب کوئی اسے پکارتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں تیری مدد کے لئے تیار ہوں۔ اب بتاؤ جس کے پاس اتنا بڑا نسخہ موجود ہو اسے بھلا دنیا کا کیا ڈر ہو سکتا ہے۔

پس اس گُر کو یاد رکھو اور قیامت تک اسے یاد رکھتے چلے جاؤ کہ ہر مصیبت پر خدا تعالیٰ کو پکارو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو دنیا میں تم پر کوئی مصیبت ایسی نہیں آسکتی جس میں خدا تعالیٰ تمہاری مدد نہ کرے۔ اور خطرناک سے خطرناک حملہ بھی خدا تعالیٰ کی مدد کی وجہ سے تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ بشرطیکہ تم حرامخوری نہ کرو۔ بے ایمانی نہ کرو۔ بد دیانتی نہ کرو۔ خدا تعالیٰ کا خوف کرو۔ تقویٰ کرو۔ ظلم نہ کرو۔ کسی پر تعدی نہ کرو۔ کسی کی ذلت اور بدنامی نہ کرو۔ منافقت نہ دکھاؤ۔ فساد نہ کرو۔ اگر تم ایسے ہو جاؤ گے تو ہر قدم پر اور ہر میدان میں خدا تعالیٰ تمہارا ساتھی ہو گا۔ یہ قرآن کریم کا وعدہ ہے جو اصدق الصادقین ہے اور خدا تعالیٰ کا کلام جھوٹا نہیں ہو سکتا۔ اگر تم اس پر عمل کرو گے تو تم ہمیشہ کامیابی اور بامرادی دیکھو گے۔ ... پس جو خدا تعالیٰ کو پکارتا ہے وہ اس کی برکت پاتا ہے اور جو خدا تعالیٰ کو نہیں پکارتا وہ خدا تعالیٰ کی برکت سے محروم ہوتا ہے۔ مسلمانوں کو تیرہ سو سال ہوئے یہ مقام حاصل ہوا تھا۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مرزا صاحب کے ذریعہ انہیں یہ مقام یاد کرایا ہے مگر اب بھی اکثر لوگ اسے بھول جاتے ہیں۔ لیکن یہ ایسا ہتھیار ہے کہ توپ و تفنگ بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ کوئی مصیبت تم پر آئے تم خدا تعالیٰ کے سامنے جھک جاؤ اور پھر یقین رکھو کہ خدا تعالیٰ تمہاری مدد کرے گا۔ اگر تم ایسا کرو تو وہ تمہاری ضرور مدد کریگا۔ کہتے ہیں شیر کے سامنے اگر کوئی شخص لیٹ جائے تو وہ اس پر حملہ نہیں کرتا بلکہ چپکے سے پاس سے گزر جاتا ہے۔ اسی طرح جو شخص خدا تعالیٰ کے سامنے جھک جائے اور اس کے آستانہ پر گر پڑے تو وہ بھی اس کو مرنے نہیں دیتا اور سمجھتا ہے کہ اس کی ذلت میری ذلت ہے۔ ... پس جو خدا تعالیٰ کا ہو جاتا ہے خدا تعالیٰ اسے کبھی نہیں چھوڑتا۔ پس دعائیں کرو اور اس گُر پر قائم رہو۔ جو شخص اس گُر پر عمل کرتا ہے دنیا کی کوئی طاقت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اور وہ ہمیشہ غالب رہتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۴ر دسمبر ۵۶ء)

ملک بھی رشک ہی کرتے وہ خوش نصیب ہوں ہیں
وہ آپ مجھ سے ہے کہتا نہ ڈر قریب ہوں میں
(کلامِ محمود)

انصار اللہ کا دسواں سالانہ مرکزی اجتماع

۱۳ - ۱۴ - ۱۵ نومبر ۱۹۶۲ء

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۱۳-۱۴-۱۵ نومبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ احباب اس میں کثرت سے شمولیت فرما کر مستفید ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پرالی برائے قیام مہمانان بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانوں کے قیام و رہائش کے لئے تقریباً ایک صد گڈے پرالی کی ضرورت ہے۔ اس سال مندرجہ ذیل احباب نے جلسہ کے لئے پرالی بطور عطیہ دی ہے۔
۱- مرزا منصور احمد صاحب ربوہ ۲- عبد المجید صاحب ربوہ ۳- تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔
ابھی مزید پرالی کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ ربوہ کے ارد گرد کے زمیندار احباب اس طرف توجہ کریں گے۔

(افسر جلسہ سالانہ)

ماہنامہ "انصار اللہ" کے متعلق ضروری اعلان

مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کی وجہ سے اس ماہ کا رسالہ "انصار اللہ" ۱۵ر نومبر کی بجائے ۱۹ر نومبر کو پوسٹ ہو گا۔ خریدار احباب مطلع رہیں۔ (خاکسار مینیجر ماہنامہ انصار اللہ۔ ربوہ)

جذبۂ سبقت الی الخیرات کا اظہار

سال تحریک جدید کے وعدہ جات سے بذریعہ تار اطلاع دینے والی جماعتیں حسب ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے عہدہ دار حضرات کا اخلاص قبول فرمائے۔ اور سبقت الی الخیرات کے عظیم الشان ثواب سے بہرہ ور فرمائے۔

۱- کراچی ۵۰،۰۰۰ روپیہ ۲- لاہور ۳۸،۰۰۰ روپیہ
۳- شیخوپورہ ۶،۳۰۰ ” ۴- راولپنڈی ۱۰،۰۰۰ ”

آج کل فصل ربیع کا زمانہ ہے وعدہ جات کی مہم سے جماعتوں کو جلد از جلد عہدہ برآ ہو جانا چاہیے تاکہ مرکز کو بجٹ بنانے میں سہولت ہو اور مبلغین کرام کو بروقت امداد پہنچائی جا سکے۔

(وکیل المال اوّل)

مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع سے فائدہ اٹھائیے

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم وقف جدید)

جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے کہ مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے بابرکت موقعہ پر اگر وہ تشریف لا رہے ہوں تو اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وقف جدید کا وصول شدہ چندہ ہمراہ لیتے آویں اور اگر کوئی جماعت ابھی تک وعدے نہ بھجوا سکی ہو تو وعدوں کے ساتھ ہی وصولی کی کوشش بھی فرمائیں کیونکہ سال ختم ہونے میں بہت تھوڑا عرصہ رہ گیا ہے۔
جزاکم اللہ احسن الجزاء

ضرورت اساتذہ

بیرون پاکستان میں بیالوجی اور جغرافیہ کے اساتذہ کی ضرورت ہے ایم ایس سی سیکنڈ ڈویژن کو ترجیح دی جائیگی بی اے (جغرافیہ) اور بی ایس سی بیالوجی سیکنڈ ڈویژن بھی درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔ درخواستیں وکالت ہذا میں مقامی امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہئیں۔ (وکالت تبشیر۔ ربوہ)